Sample Answers

حل شُدہ پرچہ جات

Solved Past Papers

(2009 – 2015)

اُردُو

O-Level Second Language Urdu

(3248)

A Help to Prepare for Examination

شاذیہ اسلام

May/ June 2010

Paper 1: Composition & Translation

Part 1: Directed Writing:

قوم کی تعمیر میں کھیلوں کا کردار

- **تمہید**

بچے قوم کا مستقبل ہوتے ہیں۔ ایک بچے کی جسمانی و دماغی نشوونما میں کھیل اہم ترین کردار ادا کرتے ہیں۔ جن بچوں کو کھیل کے مواقع میسر نہ ہوں، وہ نالائق، سُست اور کُند ذہن رہ جاتے ہیں۔

- **انفرادی طور پر کھیلوں کے فوائد**

انفرادی طور پر کھیل ہر بچے کی بنیادی ضرورت ہیں۔ کھیل کے دوران ہونے والی بھاگ دوڑ اور اُچھل کود سے بچوں کی جسمانی ساخت مضبوط ہوتی ہے اور وہ صحت مند و توانا رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ، اُن میں مثبت مقابلے بازی کا شوق پیدا ہوتا ہے، خود اعتمادی بڑھتی ہے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے کا جذبہ بیدار ہوتا ہے۔ کھیل ایک فطری جذبہ ہے، آپ نے دیکھا ہو گا کہ انسان تو انسان، جانوروں کے بچے بھی کھیلتے ہیں۔

- **قومی نکتۂ نظر سے کھیلوں کی اہمیت**

قومی نکتۂ نظر سے دیکھیں تو کھیل صحت مند معاشرہ تشکیل دیتے ہیں۔ نوجوان نسل کو کھیلوں اور صحت مند سرگرمیوں کی طرف مبذول کرانا بے حد ضروری ہوتا ہے تاکہ وہ منفی اور مجرمانہ سرگرمیوں سے بچ سکیں۔ اگرچہ کھیل کئی قسم کے ہیں مگر ہر بچے کو اپنی پسند اور رُجحان کے مطابق کھیل کھیلنے کا موقع ملنا چاہیے۔ یہی وجہ ہے کہ سکول، کالج حتیٰ کہ یونیورسٹی کی سطح پر بھی کھیلوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ یہیں سے ایک قوم کو ہونہار کھلاڑی ملتے ہیں جو دُنیا بھر میں اپنے وطن کا نام روشن کرتے ہیں۔

- **کھیل اور بین الاقوامی مقابلے**

دُنیا بھر میں کئی طرح کے بین الاقوامی مقابلے اور کھیل منعقد ہوتے ہیں۔ کرکٹ، فٹ بال، ہاکی، بیڈمنٹن وغیرہ جیسے کھیلوں کے عالمی مقابلے بھی ہوتے رہتے ہیں۔ اولمپک گیمز، ایشین گیمز اور دیگر عالمی مقابلوں میں دُنیا بھر کے کھلاڑی شرکت کرتے اور انعامات جیتتے ہیں۔ یوں دُنیا میں آپ کے ملک کی پہچان اور تعارف قائم ہوتا ہے۔

- پرچے میں مضمون کا دوسرا نکتہ دیکھیں۔ ''نقطۂ نظر'' غلط ہے۔ لفظ ''نقطہ (.)'' یعنی انگریزی میں dot جیسے ''ن کا نقطہ لگاؤ۔ ب کا نقطہ کہاں ہے؟'' وغیرہ۔ ''نکتۂ نظر'' دُرست لفظ ہے، جسے انگریزی میں *point of view* کہتے ہیں۔ نکتہ، واحد ہے اور نکات اس کی جمع ہے۔

May/ June 2010

Paper 2: Language Usage, Summary and Comprehension

Part 1: Language Usage:

1A: (Vocabulary):

محاورات وتراکیب کا جملوں میں استعمال

ا۔ حد سے گزرنا / بڑھنا — اللہ تعالیٰ کی نظر میں کسی بھی معاملے میں حد سے گزرنا ناپسندیدہ ہے۔ہمیں توازن اور اعتدال کا روّیہ ہی اپنانا چاہیے۔

حد میں رہنا — حد میں رہتے ہوئے مال خرچ کرو۔فضول خرچی کرو نہ بخل اور کنجوسی۔

خاطر میں نہ لانا — جبار صاحب ہر وقت اپنی بیگم کی دل جوئی میں لگے رہتے ہیں جب کہ وہ اُنھیں خاطر میں ہی نہیں لاتیں۔

۲۔ ہاتھ پاؤں مارنا — ملاح نے بہت ہاتھ پاؤں مارے مگر ڈوبنے سے بچ نہ سکا۔

ہاتھ پاؤں پھول جانا — اِتنی تیاری کے باوجود، اُردو کا پرچہ دیکھتے ہی میرے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔

1 B: Sentence Transformation:

مثال: وہ کل ہمارے گھر آئی تھی۔ — وہ کل ہمارے گھر آئے گی۔

۳۔ لڑکیوں کے کالج میں کل چھٹی تھی۔
- کل، لڑکیوں کے کالج میں چھٹی ہوگی۔

۴۔ اُس نے پچھلے سال پنجاب یونیورسٹی سے ڈگری حاصل کی۔
- وہ اگلے سال پنجاب یونیورسٹی سے ڈگری حاصل کرے گی/گا۔

۵۔ وہ کئی دنوں سے گھر میں بیٹھا تھا۔
- وہ کئی دن گھر میں بیٹھا رہے گا۔

۶۔ اُس نے کہانی پڑھی لیکن سمجھی نہیں۔
- وہ کہانی پڑھے گا لیکن سمجھ نہیں پائے گا۔
- وہ کہانی پڑھے گا لیکن سمجھے گا نہیں۔

۷۔ وقت گزر گیا لیکن کام مکمل نہ ہوا۔
- وقت گزر جائے گا لیکن کام مکمل نہیں ہوگا۔

1 C: Cloze Passage: (8 to 12)

اِن حضرت کی سفر سے قبل تیاریاں دیکھنے سے تعلق رکھتی ہیں۔ ایک گھنٹے تک یہ شیو کرتے ہیں اور تقریباً اتنا ہی وقت غسل میں

- محاورات کے سوال میں اگرچہ معانی نہیں پوچھے گئے مگر اِس کتاب میں اس لیے دیئے جا رہے ہیں تا کہ طلبا معانی ومطلب بھی جان سکیں۔

ا۔ بہت بڑھ جانا۔ اپنے درجے سے تجاوز کرنا ۲۔ درمیانہ اور جائز روّیہ اختیار کرنا۔ ایک حد تک رہنا ۳۔ پرواہ نہ کرنا۔ عزت نہ کرنا۔ توجہ نہ دینا
۴۔ کسی کام کے لیے بہت کوشش کرنا ۵۔ بہت گھبرا جانا

بجائے دوسروں کو بھی بات کرنے کا موقع دینا چاہیے۔

رنگ۔ منع۔ کوفت۔ مسئلہ۔ خوشی۔ باز۔ ماحول۔ صحیح۔
نام۔ کوشش۔ خوش گوار۔ تعریف۔ محل۔ بے رنگ۔ راگ۔

Part 2 : Summary:

• ابتدا	گھوڑا قدیم ترین جانور ہے البتہ کئی صدیاں گزرنے کے بعد اِس کی جسمانی ساخت میں کئی طرح کی تبدیلیاں رُونما ہو چکی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ قدیم قبیلوں کے آپس کے رابطے اِسے بطورِ سواری استعمال کرنے کے بعد بڑھے۔
• نسلیں/قسمیں	عُمدہ نسل کے عربی گھوڑے مضبوط جسمانی ساخت اور تیز رفتاری کے باعث گھڑ دوڑ کے مقابلوں کے لیے سِدھائے جاتے ہیں۔
• گھوڑے کے اعضا اور جسمانی ساخت	گھوڑے کے اعضا، انسانوں سے زیادہ طاقت ور اور مضبوط ہوتے ہیں جو اُس کے لیے بے حد مفید اور مددگار ثابت ہوتے ہیں۔
• موجودہ استعمال	اِنسان نے اِس جانور سے کئی طرح کے فائدے اُٹھائے ،مثلاً کھیتوں کے لیے زمین کی کھدائی، سامان ڈھونے، لمبے سفر طے کرنے اور کھیلوں کے لیے بھی اِسے استعمال کیا گیا۔ محکمۂ پولیس میں بھی اِسے استعمال کیا جاتا ہے۔ مختلف ادویات کی تیاری کے لیے بھی اِس کے اعضا مفید ثابت ہوئے۔
• جنگلی گھوڑے	فکر کی بات یہ ہے کہ آبادی بڑھنے اور ماحولیاتی تبدیلیوں کے باعث جنگلی گھوڑوں کی تعداد کم ہو رہی ہے۔

Part 3 : Comprehension: (Passage A)

۱۷۔ میکسیکو میں سیلاب کب آیا اور کتنے لوگ اس سے متاثر ہوئے؟

جواب: ۲۰۰۷ میں میکسیکو میں آنے والا سیلاب بے حد تباہ کن ثابت ہوا۔ اس قدرتی آفت سے میکسیکو کی اندازاً ایک کروڑ آبادی متاثر ہوئی اور تقریباً آدھی آبادی کئی دن کے لیے اپنے گھروں اور علاقوں میں قید ہو کر رہ گئی۔

۱۸۔ سیلاب کس طرح ملک کی معاشی ترقی کو متاثر کرتے ہیں؟ (پرچے کا سوالیہ جملہ دُرست اور آسان کر دیا گیا ہے)۔

جواب: سیلاب کسی بھی ملک کی معیشت کو بے حد نقصان پہنچاتے ہیں۔ لوگوں کے گھر، فصلیں اور املاک تباہ ہو جاتی ہیں۔ سڑکیں ٹوٹ جاتی

- خلاصے کا پیرایہ دیکھیں: برطانوی پولیس میں آج بھی گھڑ سوار پولیس کا شعبہ موجود ہے جب کہ پاکستان میں ایسا نہیں ہے۔
- Summary کا پوائنٹ (b) بہت مضحکہ خیز ہے (حواسِ خمسہ) یعنی گھوڑے کے حواسِ خمسہ!!! اِس کی بجائے یہاں کتاب میں ''گھوڑے کے اعضا اور جسمانی ساخت'' کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، پیرائے کی ترتیب کے مطابق پوائنٹ (b) اور (c) میں ردّوبدل کیا گیا ہے۔
- Summary کے نکات کے انتخاب میں اکثر غلطیاں ہیں۔ چند سطروں سے دو دو نکات بھی دیئے گئے ہیں جن کا خلاصہ ممکن نہیں۔ خلاصہ لکھتے وقت مثالیں ہرگز نہیں دی جاتیں۔

Part 2 : Letter, Report, Dilougue or Speech:

(a) صفائی مہم میں حصہ لینے کی رپورٹ

میرا نام طلحہ نعیم ہے اور میں گارڈن ٹاؤن، فیصل آباد کا رہائشی اور گارڈن سکول کا طالب علم ہوں۔ پچھلے مہینے میونسپل کارپوریشن نے ایک صفائی مہم کا اعلان کیا۔ اِس مقصد کے لیے اُنہوں نے فیصل آباد کے چُنیدہ سکولوں سے چند طلبا کا انتخاب کیا۔ گارڈن سکول کی طرف سے میں اور میرے چند ساتھی منتخب ہوئے۔ مہم سے ایک روز قبل ہم نے کارپوریشن کے عملے کے ہمراہ اپنے اپنے علاقے کا دورہ کیا۔ اللہ کی پناہ! جا بجا گندگی اور کوڑے کے ڈھیر ...ٹوٹی گلیاں، گٹروں سے اُبلتا ہوا غلیظ پانی، مکھیاں مچھر اور بدبو ...کیا بتاؤں کہ کیا کیا مناظر دیکھنے کو ملے۔ یقین نہیں آتا تھا کہ یہ اِنسانوں کی آبادیاں ہیں۔

بہرحال، اگلے روز ہمارے گروپ نے کام شروع کیا۔ اِدارے کی طرف سے عوام کی تربیت اور آگاہی کے لیے چھاپے گئے اشتہارات گھر گھر تقسیم کرنے سے مہم کا آغاز ہوا۔ خواتین کو خاص طور پر سمجھانا پڑا کہ وہ گھر کی صفائی کے بعد کوڑا کرکٹ باہر گلی میں نہ پھینکا کریں۔ ہمارا محلّہ اور ہمارا شہر، سب ہمارے گھر اور ماحول ہی کا حصہ ہیں۔ اکثر لوگوں نے بہت تعاون کیا، بھرپور توجہ سے ہماری باتیں سنیں اور وعدہ کیا کہ وہ جا بجا چھلکے، لفافے پھینکنے اور تھوکنے سے گریز کریں گے۔ کئی مکینوں نے شکایت کی کہ اُن کے علاقے کا جمعدار بہت چھٹیاں کرتا ہے اور آئے روز غائب رہتا ہے۔ جمعدار نے اپنا گِلہ سُنایا کہ کئی گلیوں کی صفائی اُس کی ڈیوٹی میں شامل ہے اور وہ اکیلا اِتنا کام روزانہ نہیں نبٹا سکتا۔ لوگوں سے یہ درخواست بھی کی گئی کہ علاقے کے جمعدار کو، کوڑا ڈرم سے باہر پھینکتے یا جلاتے ہوئے دیکھیں تو اشتہار پر دیے گئے نمبر پر فوراً اطلاع دیں۔ چند ایک افراد نے ہماری باتیں سُنی اَن سُنی کر دیں، اُنہیں یہ ناگوار گزرا کہ آج کے بچے، بڑوں کو سمجھانے آ نکلے ہیں۔ مختصر یہ کہ مہم بہت کامیاب رہی اور میری زندگی کا ایک مفید تجربہ بھی۔

(b) دوستوں/سہیلیوں کو گھر بلانے پر والدین سے مکالمہ

نیلم: ''امی ...آپ کہاں ہیں؟''

امی: ''میں یہاں ہوں بیٹا... بولو کیا بات ہے؟''

نیلم: ''پہلے آپ وعدہ کریں کہ منع نہیں کریں گی۔''

امی: ''ایسی بات ہوئی تو ضرور کروں گی۔''

نیلم: ''او ہو امی جان! میں اپنی سہیلیوں کو گھر میں چائے کی دعوت دینا چاہتی ہوں ...آپ اور ابو براہِ مہربانی مجھے اجازت دے دیں ...وہ دوسرے کمرے میں اخبار پڑھ رہے ہیں، میں اُنہیں بلا کر لاتی ہوں۔''

ابا: ہاں بھئی! کیا بات ہے؟''

امی: ''نیلم کی فرمائش تو آپ نے سن ہی لی ...اب آپ ہی بتائیں کہ اِس بچی کو کیوں کر منع کرنا ہے۔''

May / June 2015

Paper 2: Language Usage, Summary and Comprehension

Part 1: Language Usage **(Vocabulary)**

محاورات وتراکیب کا جملوں میں استعمال

۱۔ خون پسینہ ایک کرنا

- عباس محنت مزدوری کا کام کرتا تھا، اپنے بچوں کو پالنے کے لیے اُس نے خون پسینہ ایک کر دیا تھا۔
- ''تمہارا باپ سعودی عرب میں عیش نہیں کر رہا بلکہ تمہارے اخراجات پورے کرنے کے لیے خون پسینہ ایک کر رہا ہے۔'' دادی اماں چیخ کر بولیں۔

۲۔ پھولا نہ سمانا

جن بچوں نے بہت محنت کی تھی، وہ اپنا سالانہ نتیجہ دیکھ کر پھولے نہ سما رہے تھے۔

۳۔ طاق ہونا

بہت زیادہ مطالعہ کرنے کے بعد ہی آپ مضمون نگاری میں طاق ہو سکتے ہیں۔

۴۔ گُن گانا

- ماجد بہت محنتی اور لائق ہے، دفتر کا ہر شخص اُسی کے گُن گاتا نظر آتا ہے۔
- نئی اُستانی صاحبہ بہت محنتی اور ذہین ہیں، جماعت کا ہر طالب علم اُنہی کے گُن گا رہا ہوتا ہے۔

۵۔ سر آنکھوں پر بٹھانا

- میاں صاحب جب بھی گاؤں جاتے ہیں، وہاں کے غریب کسان اُنہیں سر آنکھوں پر بٹھاتے ہیں۔
- میں نے ہمیشہ اپنے نانا جان کو دیکھا کہ وہ گھر آئے مہمان کو سر آنکھوں پر بٹھاتے تھے۔

Sentence transformation:

مثال: عامر نے تمہاری ساری غلطیاں معاف کر دیں۔ — عامر تمہاری ساری غلطیاں معاف کر دے گا۔

۶۔ راشد نے آخری دم تک بھائی کا ساتھ دیا۔
- راشد آخری دَم تک بھائی کا ساتھ دے گا۔

۷۔ مونا اپنی کوششوں میں کامیاب ہوگئی۔
- مونا اپنی کوششوں میں کامیاب ہو جائے گی/ ہوگی۔

۸۔ اپنی ناسمجھی سے اسلم نے سب کچھ کھو دیا۔
- اسلم اپنی ناسمجھی سے سب کچھ کھو دے گا۔

۹۔ تم میرے کبھی کام نہیں آئے۔
- تم کبھی میرے کام نہیں آؤ گے۔

۱۰۔ میں اُسے سمجھانے میں ناکام رہا۔
- میں اُسے سمجھانے میں ناکام رہوں گا / ہو جاؤں گا۔

- ۱۔ بہت محنت اور مشقت کا کام کرنا ۲۔ بے حد خوش ہونا۔ خوشی سے بے قابو ہونا ۳۔ ماہر ہونا ۴۔ تعریف کرنا ۵۔ بہت عزت، احترام اور ادب سے پیش آنا۔